



سوال

(653) مٹھیاں بند رکھ کر اٹھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض دوست دوسری اور چوتھی رکعت میں کھڑے ہوتے ہوئے آنا گوندھنے والی عورت کی طرح مٹھیاں بند کر کے زمین پر ہاتھ رکھتے ہیں اس کی صحیح صورت کیا ہے؟ کیا حدیث میں کھڑے ہونے کی یہ کیفیت بیان کی گئی ہے یا ہاتھوں کی انگلیوں کی پست مقصود ہے؟ یہ حدیث کس کتاب میں ہے اور سند کے اعتبار سے کیسی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مٹھیاں بند رکھ کر اٹھا جائے۔ یہی کیفیت حدیث میں بیان ہوئی ہے۔

مشارا الیہ حدیث حربی کی کتاب ”غریب الحدیث“ میں ہے۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس کی سند کو جید کہا اور ”زاد المعاد“ کے محقق نے اس پر صالح کا حکم لگایا ہے۔ صحیح بخاری میں ہے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوسرے سجدہ سے اٹھتے، تو بیٹھ جاتے اور زمین پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوتے۔ اٹھتے وقت دونوں ہاتھ زمین پر ٹیکتے ہوئے مٹھیاں بند رکھنے کا بیان ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے، جو حربی نے ذکر کی ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 564

محدث فتویٰ